سوال

(593) کیا کشمیر میں لڑائی فی الواقع اسلامی جہاد کا حصہ ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا کشمیر میں لڑائی فی الواقع اسلامی جہاد کا حصہ ہے ۔ اس سلسلہ میں کچھ لوگ شکوک وشبہات کا شکار ہیں ۔ وضاحت فرمائیں ۔ (ایک سائل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کشمیر کا جہاد بلاشبہ اسلامی جہاد ہے ۔ اس لیے کہ وہ لوگ مظلوم ہیں ۔ ہندو بنیا مسلمانوں کی جان ومال اور عزت وآبرو کا جانی دشمن ہے ۔ ہر لحہ گھات لگائے بیٹھا ہے کہ ہر ممکن طریق سے اہل اسلام کو نیست ونابود کردیا جائے ۔ لہٰذا جہاد کی متنوع صورتوں میں سے کسی ایک کے ذریعے اس میں ضرور حصہ لینا چاہیے ۔

قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے :

أُذِنَ لِلَّذينَ يُقـٰتَلونَ بِأَنَّهُم ظُلِموا وَإِنَّ اللَّهَ عَلىٰ نَصرِهِم لَقَديرٌ ۳۹ الَّذينَ أُخرِجوا مِن دِيـٰرِهِم بِغَيرِ حَقٍّ إِلّا أَن يَقولوا رَبُّنَا اللَّهُ ... ٤٠ سورة الحج

’’جن مسلمانوں سے کافر جنگ کر رہے ہیں ۔ انھیں بھی مقابلے کی اجازت دی جاتی ہے کیوں کہ وہ مظلوم ہیں بے شک ان کی مدد پر اللہ قادر ہے ۔ یہ وہ ہیں جنھیں بلاوجہ ان کے گھروں سے نکالا گیا صرف ان کے اس قول پر کہ ہمارا پروردگار فقط اللہ ہے ۔‘‘

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد : 3، کتاب الجہاد : صفحہ : 444